© rasailojaraid.com

فہرست مضامین

نمبر ا لغا ۵

(۱) خدا کا سالانہ ... [illegible]

(۲) فرقہ اہلحدیث ... [illegible]

نمبر ۳

(۳) تقلید ... [illegible]

(۴) ... آبادی ... [illegible]

نوجوانوں کی ... [illegible]

پر ایک منصفانہ نظر

(۵) ... تقلید

و عمل بالحدیث کی نسبت

بعض لوگوں کی ... [illegible]

(۶) خراسانی عربی اور

اسکے مستوجبات ... [illegible]

(۷) علیگڈہ میں

قیامت اور اسکی

علامات

(۸) شوہر اور والد

کے حقوق میں موازنہ

۶ ... الکتاب ... [illegible]

اس کتاب کا اشتہار سابق ... [illegible]

جلد میں دیا گیا ہے

یہ اب بھی طیار ہے ... [illegible]

... مولوی ... [illegible]

صاحب ... [illegible]

... مظفر نگر سے

درخواست کریں

قیمت فی نسخہ

... [illegible]

اشاعۃ السنۃ النبویۃ

علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والتحیۃ

نمبر یکم لغایت پنجم — معہ — جلد دوازدہم

ضمیمہ متضمن مسائل مذہب محدثین اہل السنۃ

بابت سنہ ۱۳۰۶ھ مطابق سنہ ۱۸۸۹ء

اصول ضوابط و شرح قیمت رسالہ و ضمیمہ

(۱) یہ رسالہ ماہواری ہے اور اس کے اصول و اغراض حسب تفصیل ذیل ہیں۔

(الف) اصول اسلام اور اسکے فروع عظام سے خصوصاً جو متعلق معاشرت ہیں بحث کرنا۔

(ب) اہل اسلام کے مختلف فرقوں کی باہمی اتحاد و اتفاق میں کوشش کرنا۔

(ج) مسلمانوں کی دنیاوی ترقی کے مضامین شائع کرنا۔

(د) پولیٹیکل مضامین سے جنکو مذہب سے تعلق ہے بحث کرنا اور قوم کی مذہبی ضرورتوں کو گورنمنٹ میں باادب پیش کرنا اور گورنمنٹ کے حقوق سے جنکی مذہب میں ہدایت ہے قوم کو آگاہ کرنا۔

(۲) اس رسالہ کا ایک ضمیمہ بھی جو عام رسالہ سے علیحدہ شائع ہوتا ہے ضمیمہ کا فرض صرف مسائل فرعیہ مذہب محدثین سے بحث کرنا ہے

(۳) قیمت رسالہ معمولی عام ۲ سالانہ ہے خواص (رؤسا و اہل اسلام) بنظر اعانت للہ ۱۲ عنایت فرماتے ہیں بعض اشخاص سے جنکی آمدنی چالیس روپیہ ماہوار سے زیادہ نہیں عا یہ روپیہ لیے جاتے ہیں جنکی آمدنی دس روپیہ سے زیادہ کی نہیں انسے ... روپیہ جو دس روپیہ ماہوار بھی نہیں رکھتے پر علمی اضاعت لکھتے ہیں اور اس رسالہ کی اشاعت کرتے ہیں انسے ... ضمیمہ کی عام قیمت تین روپیہ خاص سے رعایتی عہ ادنی ۱۲ آخری ثواب آخرت۔

(۴) ان مراتب خمسہ کا تصفیہ خریداروں کے بیان و ایمان پر ہے۔

(۵) سبیل ارسال زر بجز منی آرڈر و ہنڈوی اور کوئی نہو ورنہ مہتمم ذمہ وار نہو گا۔

(۶) خط و کتابت و ارسال زر مہتمم کے پورے نام و خطاب سے حسب نشان ذیل ہونا چاہئے۔

(ابو سعید محمد حسین مہتمم اشاعۃ السنۃ - بٹالہ ضلع گورداسپور)

اسلامیہ پریس لاہور میں چھپا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۰

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی ۰

خداتعالی کی توفیق سے ۱۳۰۶ھ ہجری مطابق ۱۸۸۸ء کی خدمات قومی سے رسالہ سبکدوش ہوا اور خدمات …
۱۸۸۹ء کا اہتمام اپنے ذمہ لیا۔ خداتعالی کی توفیق اسکی رفیق رہی تو وہ اس سنہ کی خدمت سے جلد سبکدوش ہوگا انشاء …
بسبب خارجی مشاغل اور قومی ضروریات سے جو اشاعت رسالہ میں حائل ہیں وہ اب فارغ ہو چکا ہے اور اتمام …
و تسہیلات مامیکے لیے اب اس نے لاہور کی اقامت کو جو انواع مشاغل و تعلقات کا محل تھا ترک کر کے اپنے اصلی وطن بٹالہ
ضلع گورداسپور میں اقامت و خلوت اختیار کی ہے وہاں کے قیام سے امید ہے کہ بلا مزاحمت اشتغال غیرہ اپنے کام کو ادا کر سکیگا …
سال گذشتہ میں گو اسکی اشاعت میں معمولی توقف سے زیادہ توقف ہوا مگر اس توقف کا نتیجہ بر طبق "دیر آید درست آید"
ایسا نکلا ہے اسکی حسن و فوائد کے مقابلہ میں اسکا نقصان قابل لحاظ نہیں ہے۔ اسکی ۱۸۸۸ء و ۱۸۸۹ء کی مذہبی خدمات
سے مضمون "تعمیل احکام تورات و انجیل کی نسبت اسلامی اعتقاد" و مضمون "تقدیر و جبر و اختیار" ایسے لائق قدر ہیں کہ
انکے حسن و لطف کے مقابلہ میں توقف رسالہ و تکلیف انتظار کو کوئی خیال میں نہیں لائیگا۔ اور اسکے قومی خدمات سے
ایک بڑی [illegible] خدمت یہ ہوئی ہے کہ اس نے گروہ اہلحدیث کے حق میں استعمال لفظ وہابی کو جملہ صوبجات ہندوستان کے
سرکاری کاغذات سے موقوف کرا دیا۔

بمبئی و مدراس و ممالک متوسط و ممالک مغربی و شمالی و اودھ میں تو اس لفظ کو موقوفی ۱۸۸۸ء میں کرائی (جسکی کیفیت
بشہادت چٹھیات سرکاری رسالہ کی جلد ۱۱ میں چھپ چکی ہے) اور صوبہ بنگال میں اسکی موقوفی اب کرائی ہے جسکی کیفیت
مضمون آئندہ "فرقہ اہلحدیث و گورنمنٹ" میں بیان ہوگی۔

ان خدمات کو نظر انصاف سے ملاحظہ کرنے سے ممکن نہیں کہ کوئی ہمدرد و خیر خواہ گروہ اہلحدیث اس توقف
کو ناقابل معافی سمجھے یا اسکے بتوقف شائع ہونے پر اس سے بے رغبت ہو جائے۔ اہل انصاف خود جانتے ہیں
کہ ایک شخص کسی کام کو عجلت کے ساتھ جلد کیونکر کر سکتا ہے۔ اور جبکہ خاکسار (اڈیٹر) کو کبھی شملہ کبھی کلکتہ کبھی
لاہور کبھی کہیں اور سفر و سیاحت کا اتفاق ہوتا ہے تو اسحالت میں وہ رسالہ کو جلد کیونکر نکال سکتا ہے۔

اسکی تمثیل میں سبب توقف اشاعت حال بیان کیا جاتا ہے۔ مضمون تقدیر ۱۶ اکتوبر ۱۸۸۹ء کو
لکھنا شروع ہوا۔ مگر اسوقت سے اس مدت تک ایک مہینا بھی ایک جگہ کا قیام با فراغت و صحت و طمانیت
خاکسار کو میسر نہیں آیا۔ چنانچہ اسوقت بھی خاکسار سفر میں ہے۔ ۳۱ مارچ کو روانہ ہو کر ۲ اپریل کو رحیم آباد
ضلع دربھنگہ پہنچا ہے۔ امروز فردا کلکتہ کا ارادہ ہے اس سفر سے قومی غرض یہ ہے کہ بنگال گورنمنٹ کے جو حکم ممانعت استعمال
لفظ وہابی صادر ہوا ہے اسکا شکریہ بذریعہ ایک ڈیپوٹیشن [illegible] و تمام صوبہ بنگالہ ادا کیا جائے۔ [illegible]

اشتہار

… استعمال لفظ
… کے متعلق اس وقت
… جو کارروائی گورنمنٹ
… بنگال کیطرف سے ہوئی
… اشاعۃ السنۃ
… جلد ۱۰ وغیرہ
… شائع ہو چکی ہے اسکو
… میں ترجمہ کر کر
… رسالہ چھپوا لیا گیا ہے جو
… قیمت ایک روپیہ
… اسکی طالب شائق ہوں
… درخواست کریں
… ہمدردی نہ کریں بعد
… اس رسالہ کو نہ پاینگے
… کہ اسکی کاپیاں بہت
… چھپوائی گئی ہیں۔
… سید محمد حسین
… اشاعۃ السنۃ
… ضلع گورداسپور

مژدہ

… اقتصا ذی سابق
… فارسی عبارت میں
… شائع ہو گیا جیسا کہ
… انگریزی میں ترجمہ
… شائع ہو چکا ہے شائقین
… کام میں لاویں
… فارسی نسخہ کو جو اسکو
… خطا لکھا ہیں قیمت
… انگریزی کی آدھ آنہ
… فارسی کا ایک آنہ
… محصول وغیرہ
… اشاعۃ السنۃ بٹالہ
… گورداسپور

© rasailojaraid.com